احسان احمد شجاع آبادی، مولانا محمد علی جالندھری، مولانا لعل حسین اختر اور مولانا عبدالرحمٰن میانوی (موصوف دارالعلوم عزیزیہ بھیرہ میں پڑھتے رہے) رحمہم اللہ اور دیگر کئی حضرات حزب الانصار بھیرہ کے جلسوں میں شریک ہوتے۔ مولانا ظہور احمد بگویؒ نے تحریک خلافت (۱۹۲۰ء) میں بھرپور حصہ لیا اور مجلس احرار اسلام کے ساتھ خصوصی اشتراک عمل اختیار کیا۔ احرار کی تحریک کشمیر (۱۹۳۰ء)، تحریک مدح صحابہ (۱۹۴۰ء) لکھنؤ کی مکمل حمایت کی۔ احرار کانفرنس قادیان اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سر ظفر اللہ کی انگریزی حکومت میں مسلمانوں کی نمائندگی کے خاتمے کی قرارداد کے محرک حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور مؤید مولانا ظہور احمد بگویؒ تھے۔ تحریک مسجد شہید گنج (۱۹۳۵ء) میں بھی احرار کے مؤقف کی حمایت کی۔ غرض خانقاہِ بگویہ سے عقیدۂ ختم نبوت اور مقام صحابہ کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ایک توانا آواز اٹھی اور انہوں نے اس کی پاداش میں قید و بند کی تمام صعوبتیں برداشت کیں۔ ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی اسی خاندان کے فرد فرید ہیں۔ انہوں نے کمال محنت اور عرق ریزی سے تحقیق و تدوین کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک علمی و دینی خاندان کے احوال کو جمع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور دوسری جلد کی تکمیل و اشاعت کی سعادت سے بھی نوازے۔ آمین

(تبصرہ: کفیل بخاری)

❑ کتاب: مسنون نماز مصنف: حکیم محمود احمد ظفر

ضخامت: ۲۳۶ صفحات قیمت: ۱۰۰ روپے ناشر: ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پورہ۔ سیالکوٹ

جناب حکیم محمود احمد ظفر کا نام قلم و کتاب کی دنیا میں، دین و دانش کے حوالے سے معروف اور ممتاز ہے۔ اس سے پہلے مختلف موضوعات پر حکیم صاحب کی کئی وقیع کتابیں مقبولیت عام کا درجہ حاصل کر چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں نماز کی اہمیت، طہارت، اذان و اقامت، مساجد کا بیان، نمازوں کے اوقات، جماعت اور امامت کے احکام، نماز کا طریقہ، جمعہ کی نماز، عیدین کی نماز، نماز جنازہ، نمازِ تراویح، نفلی نمازیں، نماز کے بعض متفرق مسائل پر مدلل اور باحوالہ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ صحابہ کرامؓ کی اکثریت اور جماعت صحابہؓ میں بڑے بڑے لوگ جو اکثر و بیشتر آپ ﷺ کی مجلس میں رہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے نماز پڑھنے کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے تھے۔ وہ کس طرح نماز ادا کرتے تھے، کے بارے میں عام مسلمانوں کے لیے بہت سی معلومات یکجا کر دی گئی ہیں۔ کتاب اپنے اسلوب اور مواد کے لحاظ سے منفرد اور بے حد مفید ہے۔

❑ کتاب: مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۲۷۲ صفحات قیمت: ۔/۱۲۰ روپے

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس۔ خالق آباد نوشہرہ (سرحد)

کوئی بھی دور ایسا نہیں گزرا کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے اہل علم و دانش پیدا نہ کیے ہوں۔ جنہوں نے گہری تاریکیوں

میں آفتاب بن کرعوام الناس کی راہنمائی نہ کی ہو۔ان ہی گنے چنے نفوس قدسیہ میں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کی ذات ستودہ صفات بھی ہے۔وہ اپنے خصائل حمیدہ کے لحاظ سے بلاشبہ ایک منفرد ہستی ہیں۔جو نہ صرف عارف باللہ بلکہ مجاہد فی سبیل اللہ بھی ہیں۔زیر مطالعہ کتاب میں حضرت مدنی رحمہ اللہ کی سیاسی ،علمی اور دینی زندگی کے حالات وواقعات ،سیرت وسوانح ارشادات وملفوظات اور ایمان افروز باتیں جمع کی گئی ہیں۔مولانا عبدالقیوم حقانی مشنری آدمی ہیں۔انہیں اپنے اسلاف سے بے پناہ محبت ہے۔یہی محبت مولانا کی مرتب کردہ اس کتاب میں جھلکتی ہے۔رنگین ٹائٹل میں خوبصورت جلد کے ساتھ کتاب شائع کی گئی ہے۔

❑ کتاب: تجزیۂ فتنۂ حقوق وآزادیٔ نسواں اوراین جی او مافیا　　　　مرتب:عبدالرشید ارشد

ضخامت:۱۰۶ صفحات　　　　ناشر:النور ٹرسٹ(رجسٹرڈ) جوہر پریس بلڈنگ، جوہر آباد

اسلامی جمہوریہ پاکستان، اسلام کے نظریۂ حیات پر معرضِ وجود میں آیا تھا جسے آج کل کے اشرافیہ نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔نام نہاد مسلم حکمرانوں اور بے دین دانشوروں کی کوتاہیوں کی سزا پوری قوم کو اس طرح مل رہی ہے کہ سماجی خدمت کے نام پر، غیر ملکی سرمایہ پر پلنے والی، غیر اسلامی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ہر وقت کوشاں این جی اوز، حقوق و آزادیٔ نسواں کے پرکشش نعرے اور بائبل کارسپانڈنس کورس کے نام پر کھلی گمراہی کے منصوبہ پر کام کر رہی ہیں اور اعتدال پسند روشن خیال حکومت مکمل یکسوئی کے ساتھ ان کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔

اس کتاب میں این جی او مافیا کی انہی گمراہ کن سرگرمیوں کا علمی محاکمہ کیا گیا ہے۔پاکستان میں دین کا کام کرنے والے اداروں ،جماعتوں اور اُن سے وابستہ افراد کو بیدار مغزی اور حوصلہ مندی کے ساتھ اسلام دشمن تحریکوں پر گہری نظر رکھنی چاہیے اور اُن کے خطرناک منصوبوں سے ہر وقت باخبر رہنا چاہیے۔جناب عبدالرشید ارشد تسلسل سے ایسی مفید کتابیں شائع کر کے قوم کو خبردار کر رہے ہیں۔ان کی یہ مساعی واقعی قابلِ ستائش ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔

❑ کتابچہ: مسلم اور غیر مسلم کی شناخت کا مسئلہ اور حدود حرمین شریفین میں قادیانیوں کے داخلے کے مضر اثرات

مرتب: مولانا مجاہد الحسینی　　　　ناشر: سیرت مرکز، ۶۵ بی پیپلز کالونی نمبر ا۔فیصل آباد

مولانا مجاہد الحسینی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔موصوف عہد رفتہ میں روزنامہ ''آزاد''، ''نوائے پاکستان'' اور ہفت روزہ ''خدام الدین'' کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔آج کل ماہنامہ ''صوت الاسلام'' (فیصل آباد) کے مدیر اعلیٰ ہیں۔انہوں نے بڑی شرح وبسط سے دلائل کے ساتھ اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جب ہر شخص کو چھاؤنیوں ،سیکورٹی کے مراکز ،پریزیڈنٹ ہاؤس ،سیکرٹریٹ ،ٹیلیویژن سنٹر ،ریڈیو سٹیشن اور عیسائیوں کے مرکزی مقام ویٹی کن سٹی وغیرہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے اور خود قادیانیوں کے مرکزی مقام قادیان میں بھی کوئی مسلمان نہ تو داخل ہو سکتا تھا اور نہ کاروبار کر سکتا تھا تو